سوال

(25) باپ کی سالی سے بیٹے کی شادی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاایک باپ اپنے بیٹے کی شادی اپنی سالی سے کرسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل کا سوال واضح نہیں ہے،کہ بیٹا عینی ہے،علاتی ہے،یا اخیافی ہے۔اگر تو وہ عینی یا اخیافی بیٹا ہے تو پھر دونوں صورتوں میں،باپ کی سالی،اس کی والدہ کی بہن اوراس بیٹے کی خالہ لگتی ہے اورخالہ محرم رشتہ داروں میں سے ہے جس کے ساتھ اس کا کبھی بھی نکاح نہیں ہوسکتا۔

اوراگروہ علاتی ہے یعنی باپ کی پہلی کسی بیوی سے تھا اورباپ نے کسی دوسری عورت سے شادی کرلی تواس صورت میں دیکھا جائے گا کہ کیا اس سالی کا سالی کے رشتے کے علاوہ توکوئی رشتہ نہیں ہے،جو رکاوٹ بن رہا ہو،اگرایسا نہ ہو تو باپ اپنی سالی سے کسی دوسری بیوی کے بیٹے کے شادی کرسکتا ہے۔کیونکہ یہ حرمت والے رشتوں میں سے نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01